104166 ـ كيا بيوى كى ضروريات اور نان و نفقه پورا كرنا اس كے گھر والوں كے ساتھ حسن سلوك كہلاتا ہے ؟

سوال

میں نے خالہ کی بیٹی سے شادی کر رکھی ہے، کیا میرا اپنی بیوی پر خرچ کرنا اور نان و نفقہ کی ضروریات پوری کرنا صدقہ اور صلہ رحمی اور میرا اس کے ساتھ حسن سلوك کرنا اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ حسن سلوك کہلائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

خاوند کا اپنی بیوی کے اخراجات اور ضروریات پوری کرنا کچھ تو واجب ہیں، اور کچھ صدقہ اور نیکی و احسان ہیں اگر بیوی اس کے قریبی مثلا خالہ کی بیٹی لگتی ہو تو پھر اس کے ساتھ حسن سلوك کرنا بلاشك و شبہ اپنی خالہ کے ساتھ حسن سلوك میں شامل ہوگا، اور اسی طرح اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوك بھی کہلائیگا.

خاوند کے ذمہ بیوی کے واجب اخراجات میں بیوی کا نان و نفقہ اور رہائش و لباس کا انتظام شامل ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ان عورتوں کو جہاں تم رہو انہیں وہیں رکھو، اپنی استطاعت کے مطابق، اور انہیں تنگ کرنے کے لیے نقصان و ضرر مت دو الطلاق (6).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے:

اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ (بچے کی ماں) ان کا نان و نفقہ اور رہائش اچھے طریقہ کے ساتھ ہے البقرۃ (233).

حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:

" اور ان عورتوں کا تمہارے ذمہ نان و نفقہ اور لباس اچھے طریقہ سے ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1218).

اور پھر مرد کو اپنی بیوی کے اخراجات پورے کرنے پر اجروثواب بھی حاصل ہوتا ہے، جیسا کہ امام بخاری اور مسلم

نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا:

" تم جو بھی اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے خرچ کرو گے اس پر تمہیں اجر دیا جائیگا، حتی کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے مونہہ میں ڈالتے ہو اس پر بھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1295) صحیح مسلم حدیث نمبر (1628).

امام نوری رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

" اس حدیث میں بیان ہوا ہے کہ بیوی بچوں پر خرچ کرنے کا بھی اجروثواب حاصل ہوتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اس میں اللہ کی رضامندی کے حصول کی نیت رکھی گئی ہو " انتہی

امام بخاری اور مسلم نے ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر کوئی شخص اپنے بیوی بچوں پر اجروثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ کے اجروثواب کا باعث ہوگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (55) صحیح مسلم حدیث نمبر (1002).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سب سے افضل اور زیادہ اجروثواب والا وہ دینار ہے آدمی جو اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے، ، اور وہ دینار جو اپنی سواری اور جانور پر خرچ کرتا ہے، اور وہ دینار جو اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے "

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں بیوی بچوں سے ابتداء کی ہے.

پھر ابو قلابہ کہنے لگے: چھوٹے بچوں پر خرج کرنے والے آدمی سے اور زیادہ افضل کون ہوگا جنہیں اللہ نے معفو کیا ہے یا پھر اللہ ان کے ساتھ انہیں فائدہ دےگا اور انہیں غنی کر دیگا.

صحیح مسلم حدیث نمبر (994).

اس لیے جو آدمی بھی اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہے اللہ تعالی اس پر اسے اجروثواب عطا کرتا ہے، لیکن اس میں

شرط یہ ہے کہ وہ بیوی بچوں پر خرج کر تے وقت اجروثواب اور اللہ کا قرب و رضامندی حاصل ہونے کی نیت رکھتا ہو کہ وہ اپنی ذمہ داری اور فرض ادا کر رہا ہے، اور اس سے بیوی بچے خوش ہونگے، یا پھر اسے رشتہ داروں کے ساتھ نیکی و احسان اور حسن سلوك کرنا ہے.

واللہ اعلم .